سوال

صحابی کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

[illegible]ہے۔ جواب حوالہ جات کے ساتھ دیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

بعد!

ِعسقلانی نے اپنی مشہور کتاب "الإصابۃ فی تمییز الصحابۃ" میں "صحابی" کی تعریف یوں کی ہے :

الصحابی من لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم | مؤمنا بہ، ومات علی الإسلام

صحابی اسے کہتے ہیں جس نے حالتِ ایمان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور اسلام پر ہی فوت ہوا۔

پھر درج بالا تعریف کی شرح کرتے ہوئے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ مزید کہتے ہیں :

[illegible]1158/

اس تعریف کے مطابق ہر وہ شخص صحابی شمار ہوگا جو۔۔۔۔

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں ملا کہ وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رسالت کو مانتا تھا
  - پھر وہ اسلام پر ہی قائم رہا یہاں تک کہ اس کی موت آ گئی
- خواہ وہ زیادہ عرصہ تک رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صحبت میں رہا یا کچھ عرصہ کے لیے
- خواہ اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی احادیث کو روایت کیا ہو یا نہ کیا ہو
- خواہ وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ کسی جنگ میں شریک ہوا ہو یا نہ ہوا ہو

• خواہ اس نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو یا (بصارت نہ ہونے کے سبب) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دیدار نہ کر سکا ہو

ت میں وہ "صحابیِٔ رسول" شمار ہوگا۔

شخص "صحابی" متصور نہیں ہوگا جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانے کے بعد مرتد ہو گیا ہو۔

مذکورہ بالا تعریف کی رو سے سیدنا حسین اور سیدنا حسن بھی صحابی ہیں۔ اور آپ کے رشتہ دار کی بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی